از عدالتِ عظمی

نہار سنگھ

بنام

ریاست اتر پردیش اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 28 نومبر 1995

[کے راماسوامی اور ایس بی مجمودر، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

دفعات 4(1)، 6 اور 11-اے (جیسا کہ ایکٹ 68، سال 1984 کے ذریعے شامل کیا گیا ہے)

اراضی کا حصول - ترمیم ایکٹ - نافذ ہونے کی تاریخ سے دو سال کے اندر نہیں دیا گیا ایوارڈ - زیر انتظام حصول کی کارروائی ختم ہوگئی۔

اس معاملے میں حصول اراضی (ترمیم) ایکٹ، 1984 کے نافذ ہونے کی تاریخ سے دو سال کے اندر کوئی ایوارڈ نہیں دیا گیا۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار پایا کہ: ترمیم ایکٹ 68 کے بعد، سال 1984 کو 24 ستمبر 1984 سے نافذ کیا گیا، دفعہ 11-اے میدان میں کام کرتا ہے۔ اس میں تصور کیا گیا ہے کہ اگر دفعات 11 کے تحت ایوارڈ ترمیم قانون کے نافذ ہونے کی تاریخ سے دو سال کے اندر نہیں کیا گیا ہے، تو دفعات 4 اور 6 کے تحت تمام کارروائی ختم ہو جائیں گی۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ وقت کے اندر کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا، دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن اور دفعہ 6 کے تحت اعلان اب موجود نہیں ہے۔ [755-سی-ڈی]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 558، سال 1985۔

سی متفرقات ڈبلیو نمبر 13984، سال 1984 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 28.9.84 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے آر کے شکلا، آر سی ورما، ایم پی ایس تومر اور پی کے چکرورتی۔

جواب دہندگان کے لیے کے ایس چوہان اور اے کے سریواستو۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔ متبادل کی اجازت ہے۔

حصول اراضی کے قانون، 1894 (مختصر طور پر، "ایکٹ") کی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 25 جون 1974 کو شائع کیا گیا تھا۔ گورنر کے ایکٹ کی دفعہ 17(4) کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرنے کے بعد دفعہ 5-اے کے تحت انکوائری کو ختم کرتے ہوئے دفعہ 6 کے تحت اعلامیہ 3 جولائی 1974 کو شائع کیا گیا تھا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ریکارڈ سے یہ واضح نہیں ہے کہ زمین کا قبضہ اپیل گزار پر دفعہ 9 کے تحت نوٹس کی خدمت کی تاریخ سے 15 دن بعد لیا گیا تھا۔ اپیل کنندہ نے زور دے کر کہا ہے کہ اس کے پاس زمین کا قبضہ ہے لیکن کوئی کاؤنٹر دائر نہیں کیا گیا ہے۔ اس کی حمایت میں، اپیل کنندہ نے گرام سبھا کی 27 دسمبر 1977 کی قرارداد کو بھی ریکارڈ پر رکھا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ دوسری زمین پہلے ہی گاؤں کے 30 اہل افراد کو الاٹ کی جا چکی ہے اور زیر بحث زمین اب ضروری نہیں ہے۔ ترمیم ایکٹ 68 کے بعد، سال 1984 کو 24 ستمبر 1984 سے نافذ کیا گیا، دفعہ 11-اے میدان میں کام کرتا ہے۔ اس میں تصور کیا گیا ہے کہ اگر دفعات 11 کے تحت ایوارڈ ترمیم قانون کے نافذ ہونے کی تاریخ سے دو سال کے اندر نہیں کیا گیا ہے، تو دفعات 4 اور 6 کے تحت تمام کارروائی ختم ہو جائیں گی۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ وقت کے اندر کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا، دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن اور دفعہ 6 کے تحت اعلان اب موجود نہیں ہے۔

اس کے مطابق، اپیل کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document